23اگست 2019

پریس ریلیز

دی بینک آف پنجاب نے مالی سال 2019 کی پہلی ششماہی کے مالیاتی نتائج کا اعلان کردیا

دی بینک آف پنجاب نے سال 2019 کی پہلی ششماہی کے مالیاتی نتائج کا اعلان کر دیا ہے۔ دی بینک آف پنجاب کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا اجلاس 23اگست 2019 کو منعقد ہوا جس میں 30جون 2019 کو اختتام پذیر ہونے والی پہلی ششماہی کے غیر آڈٹ شدہ مالیاتی حسابات کی منظوری دی گئی۔ بورڈ کے اجلاس کی صدارت چیئرمین ڈاکٹر پرویز طاہر نے کی۔ 30جون 2019 کو اختتام پذیر ہونے والی ششماہی کے حسابات کا جائزہ لیتے ہوئے بورڈ نے بینک کی انتظامیہ کی پیشہ وارانہ کارکردگی کو سراہا جس کی بدولت مشکل معاشی حالات کے باوجود بینک نے اپنی ترقی کا سفر جاری رکھا ہوا ہے۔

ڈاکٹر پرویز طاہر کا بحثیت چیئرمین کا یہ آخری اجلاس تھا ان کی موجودہ مدت ملازمت رواں ماہ کے اختتام پر اختتام پذیر ہو رہی ہے۔ انھوں نے حکومت پنجاب، بورڈ ممبران، مینجمنٹ اور سٹاف کا موجودہ نتائج کے حصول میں تعاون پر شکریہ ادا کیا۔ انھوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ بینک مستقبل میں بھی ترقی کی جانب گامزن رہے گا۔

کارکردگی برقرار رکھتے ہوئے سال 2019 کی پہلی ششماہی میں بینک نے 13فیصد اضافے کے ساتھ 6.93ارب روپے کا قبل از ٹیکس منافع کمایا۔ جو کہ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران 6.15ارب روپے تھا۔ بینک کا نیٹ انٹرسٹ مارجن 42فیصد کے شاندار اضافے کے ساتھ 13.08ارب روپے ہوگیا جو کہ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران 9.19ارب روپے تھا۔ بینک کی نان مارک اپ انٹرسٹ آمدن 1.84ارب رہی۔ اس طرح بینک کی فی حصص آمدن 1.52 روپے رہی جو کہ پچھلے سال 1.43روپے تھی۔

30جون 2019 کو بینک کے کل اثاثہ جات بہتر ہو کر 802.2ارب روپے ہو گئے۔ بینک کا ڈیپازٹ 665.2ارب کی سطح تک پہنچ گیا جبکہ سرمایہ کاری اور قرضہ جات بالترتیب 302.5ارب اور 425.4ارب روپے رہے۔

بینک کی ٹیئر ون ایکیوٹی 36.5ارب روپے رہی اور کیپٹل ایڈیکوسی ریشو بہتر ہو کر 13.40فیصد ہوگئی۔ 30جون 2019 کو بینک اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی متعین کردہ CAR کی مطلوبہ سطح سے مکمل مطابقت رکھتا ہے۔

پاکستان کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی (PACRA) نے بینک کو طویل مدت کے لئے "AA" اور قلیل مدت کے لئے "A1+" ریٹنگ دی ہے۔

ملک بھر میں اس وقت 603 آن لائن برانچز بشمول 84اسلامک برانچز موجود ہیں۔ علاوہ ازیں بینک کا 537اے ٹی ایم پر مشتمل وسیع نیٹ ورک صارفین کو 24/7 بینکنگ کی سہولت فراہم کر رہا ہے۔